ورلڈ فوڈ انڈیا2025

جہاں ذائقے عالمی کلیدی شراکت داروں سے ملیں گے

اہم نکات

- ورلڈ فوڈ انڈیا2025، جو25-28 ستمبر، 2025 کو خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی ص نعت کی وزارت کے ذریعے منعقد کیا جارہا ہے، یہ ہندوستان کو ایک 'عالمی فوڈ ہب' یعنی عالمی سطح کے کھانوں کے مرکز کے طور پر مقام دینے والا ایک اہم بین الاقوامی تقریب ہے۔
- اس تقریب کا افتتاح وزیر اعظم جناب نریندر مودی 25 ستمبر 2025 کو بھارت منڈپم، نئی دہلی میں کریں گے۔
- یہ عالمی تقریب 90 سے زائد ممالک اور 2,000 سے زائد نمائش کنندگان کی شرکت کے ساتھ اب تک کا سب سے بڑا ایڈیشن ہونے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔
- نیوزی لینڈ اور سعودی عرب شراکت دار ممالک کے طور پر شرکت کریں گے جبکہ جاپان، متحدہ عرب امارات، ویتنام اور روس فوکس کنٹریز کے طور پر شرکت کریں گے۔
- بھارت دودھ، پیاز اور دالوں کا پیدا کرنے والا سب سے بڑا ملک، جبکہ چاول، گندم، گنے، چائے، پھل اور سبزیاں اور انڈوں کا پیدا کرنے والا دوسرا سب سے بڑا ملک ہے۔
- خوراک کو ڈبہ بند کرنے کے شعبے میں پچھلی ایک دہائی میں 7.33 بلین امریکی ڈالر کی ایف ڈی آئی ایکویٹی کی آمد ہوئی ہے۔

تعارف

اس وژن کے مطابق، خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعت کی وزارت نے ورلڈ فوڈ انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) کا آغاز کیا، جو کہ 2017 میں ہندوستان کی مالامال فوڈ کلچر کو ظاہر کرنے اور عالمی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا، یہ ایک اہم بین الاقوامی تقریب ہے۔ 2023 اور 2024 میں دو مزید ایڈیشنز منعقد کیے گئے تھے اور چوتھا ایڈیشن 25 سے 28 ستمبر کو بھارت منڈپم نئی دہلی میں منعقد ہونے کے لئے تیار ہے۔ اس تقریب کی نقاب کشائی کا پروگرام 23 جولائی 2025 کو نئی دہلی میں منعقد ہوا تھا۔

اپنے آغاز کے بعد سے ایف پی آئی عالمی اسٹیک ہولڈرز کے لیے ہندوستان کے ڈائنامک فوڈ پروسیسنگ لینڈ اسکیپ میں جڑنے، تعاون کرنے اور مواقع تلاش کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی معروف کمپنیوں، اختراع کاروں، سپلائی چین کے اسٹیک ہولڈرز اور سازوسامان کے مینوفیکچررز کو ایک ساتھ لاتے ہوئے، ڈبلیو ایف آئی 2025 شراکت داری قائم کرنے، اختراع کو فروغ دینے، اور ہندوستانی اور بین الاقوامی شراکت داروں کے مابین کاروبار کے نئے مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک باہمی پلیٹ فارم کے طور پر کام کرے گا۔

ہندوستان کی خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے حکومتی اقدامات

ہندوستان کی خوراک کوڈبہ بند کرنے کی صنعت میں پچھلے 11 سالوں میں ایک قابل ذکر ترقی ہوئی ہے، جس کی تشکیل اس کی مضبوط فارم بیس، بڑھتی ہوئی مانگ اور معاون حکومتی پالیسیوں سے ہوئی ہے۔ ملک اس شعبے میں ایک عالمی رہنما بننے کے لیے تیار ہے، آگے مستحکم ترقی کے ساتھ۔ ہندوستان کی مضبوط زرعی بنیاد، خاص طور پر پھلوں اور سبزیوں کے پیدا کرنے کے شعبے میں دنیا کے دوسرے سب سے بڑے پروڈیوسر کے طور پر اس کی پوزیشن نے فوڈ پروسیسنگ میں تیزی سے تبدیلی کی ہے۔ یہ شعبہ معیشت کے لیے اہم بن گیا ہے، جو جی ڈی پی، روزگار اور برآمدات میں نمایاں حصہ فراہم کر رہا ہے۔ 2024-25 میں زرعی اور ڈبہ بند خوراک کی برآمدات 49.4 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جس میں ڈبہ بند خوراک کا حصہ 20.4 فیصد ہے، جو کہ 2014-15 میں 13.7 فیصد تھا۔ سرکاری سروے کے مطابق، رجسٹرڈ کمپنیوں میں تقریباً 2.23 ملین کارکنان اور غیر رجسٹرڈ شعبے میں 4.68 ملین کارکنان کے ساتھ، روزگار کی فراہمی بھی اہم ہے۔

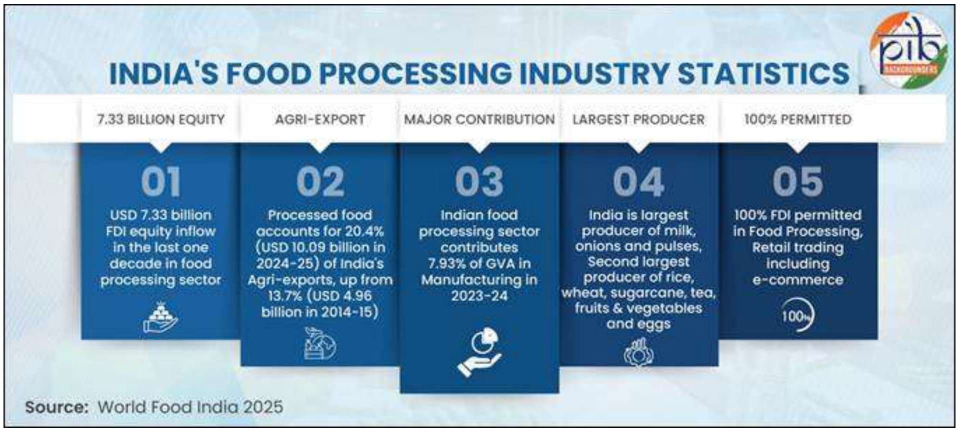

ہندوستان کی حکومت ٹارگیٹڈ اسکیموں اور اصلاحات کے ذریعے خوراک کو ڈبہ بند کرنے کے شعبے کو فعال طور پر فروغ دے رہی ہے، اور قدر میں اضافہ زراعت میں عالمی رہنما کے طور پر اس کی صلاحیت کو تسلیم کر رہی ہے۔ رجسٹرڈ فوڈ بزنس آپریٹرز کی تعداد 25 لاکھ سے بڑھ کر 64 لاکھ ہو گئی ہے، جو بڑھتے ہوئے رسمی عمل کی عکاسی کرتی ہے۔ 24 میگا فوڈ پارکس، 22 ایگرو پروسیسنگ کلسٹرز کے قیام اور 289 کولڈ چین پروجیکٹس اور 305 پروسیسنگ اور پری زرویشن یونٹس کی تکمیل سے انفراسٹرکچر بھی مضبوط ہوا ہے، جس سے قابل ذکر اضافی صلاحیت پیدا ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ آپریشن گرینز کے تحت 10 پروجیکٹوں نے ویلیو ایڈیشن میں اضافہ کیا ہے، جب کہ 225 آر اینڈ ڈی پروجیکٹوں نے 20 پیٹنٹ اور 52 کمرشلائزڈ ٹیکنالوجیز حاصل کی ہیں۔

خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعت کی وزارت عالمی چیمپئن بنانے اور بین الاقوامی منڈیوں میں ہندوستانی برانڈز کو فروغ دینے کے لیے 10,900 کروڑ روپئے (2021-22 سے 2026-27) کے اخراجات کے ساتھ خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعت (پی ایل

آئی ایس ایف پی آئی) کے لیے پیداوار سے منسلک ترغیبی اسکیم کو نافذ کر رہے ہیں۔ مزید بر آں، جوار پر مبنی مصنوعات (پی ایل آئی ایس ایم بی پی) کے لیے ایک پیداوار سے منسلک ترغیبی اسکیم کا آغاز کیا گیا ہے تاکہ ریڈی ٹو ایٹ یعنی کھانے کے لئے تیار (آرٹی ای) اور ریڈی ٹو کک یعنی پکانے کے لئے تیار (آرٹی سی) باجرے کی مصنوعات کی حوصلہ افزائی کی جاسکے، جس سے کہ قیمت میں اضافے اور باجرے کی کھپت کو بڑھایا جائے۔

سرمایہ کاروں کو مزید راغب کرنے اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے حکومت نے میک ان انڈیا مہم کے تحت کئی اقدامات کیے ہیں۔ ان میں خوراک کو ڈبہ بند کرنے میں 100 فیصد براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کی اجازت، فوڈ پارکس میں سستی کریڈٹ کے لیے 2,000 کروڑ روپے کا نبارڈ فنڈ قائم کرنا، اور آن لائن اسکیم کے انتظام کے ذریعے کاروبار کرنے میں آسانی کو بہتر بنانا شامل ہے۔

پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (پی ایم کے ایس وائی) جیسی اہم اسکیمیں جدید بنیادی ڈھانچے اور موثر سپلائی چین تشکیل دے رہی ہیں، جب کہ پی ایم فارملائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز اسکیم (پی ایم ایف ایم ای) تکنیکی، مالی اور کاروباری مدد کے ساتھ ساتھ مائیکرو یونٹس کو تعاون فراہم کرتی ہے۔ ایک ساتھ، ان اقدامات کا مقصد ضیاع کو کم کرنا، پروسیسنگ کی صلاحیت کو بڑھانا، روزگار پیدا کرنا، اور ہندوستان کو ایک خوراک کو ڈبہ بند کرنے کے ایک عالمی مرکز کے طور پر متعارف کرانا ہے۔

ورلڈ فوڈ انڈیا (ڈبلیو ایف آئی 2025)

ڈبلیو ایف آئی 2025 کا افتتاح وزیر اعظم، جناب نریندر مودی، 25 ستمبر 2025 کو شام 6:00 بجے بھارت منڈپم، نئی دہلی میں کریں گے۔ اس کے پچھلے ایڈیشنوں کی کامیابی کی بنیاد پر، یہ ایڈیشن اب تک کا سب سے بڑا ایڈیشن ہونے کے لیے پوری طرح تیار ہے، جس میں 90 سے زائد ممالک، 2,000 سے زائد نمائش کنندگان اور 10000 سے زائد شراکت داروں بشمول فارم سے فورک تک پوری فوڈ ویلیو چین کے شرکت کرنے کی توقع ہے،

ڈبلیو ایف پی آئی 2025 کے اغراض و مقاصد

ورلڈ فوڈ انڈیا 2025 کا مقصد ہندوستان کو فوڈ پروسیسنگ کے ساتھ ساتھ فوڈ سپلائی کے لیے 'گلوبل فوڈ ہب' کے طور پر متعارف کرانا ہے۔ اس عظیم تقریب کی منصوبہ بندی اعلیٰ حکومتی شخصیات، سرمایہ کاروں، بڑی عالمی اور گھریلو فوڈ کمپنیوں کے کاروباری رہنماؤں

اور تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی اب تک کی سب سے بڑی جماعت کے طور پر کی جارہی ہے۔اس تقریب میں تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز جیسے پروڈیوسرز، فوڈ پروسیسرز، ادات وآلات کے مینوفیکچررز، لاجسٹکس شراکت دار، کولڈ چین شراکت دار، ٹیکنالوجی پرووائیڈرز، اسٹارٹ اپ اینڈ اختراع کار، فوڈ ریٹیلرز وغیرہ کے لیے پوری دنیا سے ایک ہی پلیٹ فارم میں اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا موقع دستیاب ہوگا۔

کلیدی خصوصیات

1. عالمی سطح کی سوچ وفکر کے حامل رہنماؤں، پالیسی سازوں، اور صنعت کے ماہرین کے ساتھ اعلی سطحی علمی سیشنز اور پینل مباحثے۔
2. خوراک کو ڈبہ بند کرنے، پیکیجنگ، مشینری، کولڈ چین، اور متعلقہ صنعتوں میں اختراعات کو نمایاں کرنے والی شعبہ جاتی نمائشیں۔
3. بی2بی اور بی2جی نیٹ ورکنگ کے مواقع جس کا مقصد کلیدی شراکت داری اور تعاون کو فروغ دینا ہے۔
4. صحت مند، پائیدار، اور مستقبل کی کھانوں میں عالمی رجحانات کے ساتھ ساتھ ہندوستان کے متنوع فوڈ ورثے کی نمائش کرتے ہوئے کھانے سے متعلق صاف وشفاف تجربات اور شیف کے مقابلے۔

اس کے علاوہ، ڈبلیو ایف آئی 2025 کے ساتھ ساتھ دو باوقار بین الاقوامی تقریبات بھی منعقد کیے جائیں گے:

فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا (ایف ایس ایس اے آئی) کی طرف سے تیسری گلوبل فوڈ ریگولیٹرز سربراہ اجلاس–عالمی ریگولیٹرز کو، فوڈ سیفٹی کے معیارات کو ہم آہنگ کرنے اور بین الاقوامی ریگولیٹری تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ایک منفرد پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔

سی فوڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن آف انڈیا (ایس ای اے آئی) کی طرف سے 24 واں انڈیا انٹرنیشنل سی فوڈ شو (آئی آئی ایس ایس)۔ ہندوستان کی بڑھتی ہوئی سمندری خوراک کی برآمداتی صلاحیت اور عالمی مارکیٹ کے روابط پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

وکست بھارت 2047 ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ، جامع اور عالمی سطح پر مسابقتی ملک کے طور پر تصور کرتا ہے، اور ڈبلیو ایف آئی 2025 فوڈ پروسیسنگ کے شعبے کو آگے بڑھا کر اس روڈ میپ میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ تقریب دیہی خوشحالی کو فروغ دینے، کسانوں کی آمدنی بڑھانے، فصل کے بعد ہونے والے نقصانات کو کم کرنے اور ٹائر-2 اور ٹائر-3 شہروں میں ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنے کے لیے ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری اور اختراعات کو یکجا کرتی ہے۔ پانچ اسٹریٹجک ستونوں پر مبنی، پائیداری، بنیادی ڈھانچے، انٹرپرینیورشپ، عالمی قیادت، اور اختراع —ڈبلیو ایف آئی 2025 موسمیاتی اسمارٹ ٹیکنالوجیز، غذائیت پر مرکوز مصنوعات، جدید فوڈ ٹیک، اور عالمی مارکیٹ کے انضمام پر زور دیتا ہے جبکہ مائیکرو انٹرپرائزز کی حمایت، صلاحیت سازی، اور "میک ان انڈیا" کو فروغ دیتا ہے، جو وژن 2047 کی جانب ایک اہم سنگ میل کی نمائندگی کرتا ہے۔

شراکت دار اور فوکس کنٹریز

اس سال کے ایڈیشن میں نیوزی لینڈ اور سعودی عرب شراکت دار ممالک کے طور پر شامل ہوں گے، جب کہ جاپان، متحدہ عرب امارات، ویتنام اور روس فوکس کنٹریز کے طور پر شرکت کریں گے، جس سے کہ خوراک کے شعبے میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے بین الاقوامی تعاون کی عکاسی ہوتی ہے۔ ان کی موجودگی دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانے، علم اور معلومات کے تبادلے کو بڑھانے اور تجارت اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوگی۔

ڈبلیو ایف آئی 2025 کے بنیادی فوکس ستون

ڈبلیو ایف آئی 2025 کی اہم تقریبات

تقریب کے اجزاو حصص	کلیدی جھلکیاں
اسٹارٹ اپ گرانڈ چیلنج	انوویشن شو کیس رہنمائی کے مواقع فنڈنگ کنکشن
اعلیٰ سطحی سی ای او کی گول میز میٹنگ	صنعت اور پالیسی سازوں کے درمیان مکالمہ حکومتی پالیسی فریم ورک ٹیکسیشن اور تجارتی سرگرمیاں نیویگیٹنگ ریگولیٹری چیلنجز
بی2بی/بی2جی/جی2جی میٹنگز	براہ راست کاروباری رابطے حکومتی شراکت داری بین الاقوامی تعاون اسٹریٹجک اتحاد

نمائشیں: نمائش کے مواقع	ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقے، ملک، وزارت کے لحاظ سے پویلین مصنوعات کے لحاظ سے پویلین پالتو جانوروں کے کھانے کے لیے مخصوص زون ایچ او آر ای سی اے (ہوٹل، ریستوراں، اور کیفے / کیٹرنگ)، الکحل والے مشروبات، اور کٹائی کے بعد کی مشینری
کانفرنس اور علمی سیشن	صنعت کی بصیرت علم اور معلومات کے تبادلے کے اجلاس تازہ ترین رجحانات اور اختراعات تکنیکی ورکشاپس
ڈیجیٹل شوکیس	ڈیجیٹل مصنوعات کی نمائش انٹر ایکٹو پریزنٹیشنز امرسیو ٹیک زونز اسمارٹ سپلائی چین
گریٹ انڈین فوڈ اسٹریٹ	ہندوستانی ذائقے علاقائی کھانے کی نمائش لائیو کھانا پکانے کے تجربات فیوژن فوڈ انوویشن

ورلڈ فوڈ انڈیا 2024

ورلڈ فوڈ انڈیا کے تیسرے ایڈیشن کا اہتمام خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعت کی وزارت (ایم او ایف پی آئی) نے 19-22 ستمبر 2025 کو بھارت منڈپم، نئی دہلی میں کیا تھا۔ ڈبلیو ایف آئی 2024 کو 9 وزارتوں، 8 اداروں اور 26 ریاستوں کے تعاون سے مضبوط ادارہ جاتی حمایت حاصل تھی۔ اس میں 1,557 نمائش کنندگان، 20 ملکی پویلین، 108 ممالک کے 809 خریدار اور 2,390 غیر ملکی

مندوبین شامل تھے۔ نو ہالوں میں 70,000 مربع میٹر پر پھیلی اس نمائش میں 100 سے زائد اوڈی اوپی اشیاء کی نمائش کی گئی، جس میں جاپان پارٹنر ملک اور ایران اور ویتنام فوکس کنٹریز کے طور پر شامل تھے۔

اس تقریب کے دوران، درج ذیل سنگ میل حاصل کیے گئے:

پی ایل آئی ایس ایف پی آئی اور پی ایم کے ایس وائی کے تحت 67 فوڈ پروسیسنگ یونٹس کا افتتاح کیا گیا، جس میں 5,135 کروڑ روپے کی کل سرمایہ کاری ہوئی۔

پی ایم ایف ایم ای اسکیم کے تحت 25,000 استفادہ کنندگان نے 2,351 کروڑ روپے کے مائیکرو پروجیکٹس کے لیے کریڈٹ سے منسلک تعاون حاصل کیا تھا۔

پی ایم ایف ایم ای کے تحت 70,000 ایس ایچ جی اراکین کو 245 کروڑ روپے کا بیج کیپٹل منظور کیا گیا۔

نتیجہ

ورلڈ فوڈ انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) 2025 محض ہندوستان کے کھانے کے شعبے کو متعارف کرنے کا ایک پلیٹ فارم نہیں ہے - یہ دنیا کو ہندوستان کے ساتھ مل کر خوراک کا مستقبل سنوارنے کی کھلی دعوت ہے۔ یہ تقریب ہندوستان کو نہ صرف ایک مارکیٹ کے طور پر بلکہ ایک بھروسہ مند پارٹنر کے طور پر پیش کرتی ہے جو پیمانے، اختراع، استطاعت اور پائیداری کو یکجا کرتا ہے۔ جوار جیسے قدیم اناج سے لے کر ابھرتی ہوئی اقسام جیسے پودوں پر مبنی پروٹین تک، ہندوستان اجزاء، صارفین کے طبقات اور ویلیو چین میں بے مثال تنوع پیش کرتا ہے۔

دنیا کے سب سے بڑے دودھ پیدا کرنے والے ملک، جبکہ پھلوں اور سبزیوں کے دوسرے سب سے بڑے پروڈیوسر، ڈبہ بند خوراک کی برآمدات کے لیے تیزی سے بڑھتے ہوئے مرکز کے طور پر اپنی حیثیت کے ساتھ، ہندوستان نے خود کو ایک عالمی فوڈ پروسیسنگ پاور ہاؤس کے طور پر قائم کیا ہے۔ کاروبار سے منسلک معاون پالیسیاں، بنیادی ڈھانچے کو فعال کرنا، اور کاروبار میں آسانی پیدا کرنے والی اصلاحات اس ماحولیاتی نظام کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔

ایک ایسے وقت میں جب دنیا غذائی تحفظ، سپلائی چین میں رکاوٹوں، اور آب وہوا کے چیلنجوں سے دوچار ہے، ہندوستان ایک قابل اعتماد پارٹنر کے طور پر کھڑا ہے جو استحکام، اعتماد اور تعاون کی پیشکش کرتا ہے۔ ڈبلیو ایف آئی 2025 کو ایک پلیٹ فارم کے طور پر تصور کیا گیا ہے جو نہ صرف سرمایہ کاری کو فروغ دے گا بلکہ پائیدار شراکت داری کو بھی قائم کرے گا، جو غذائیت، پائیداری، اور جامع ترقی میں عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ہے۔ عالمی رہنماؤں اور شراکت داروں کے ساتھ مل کر، ہندوستان دنیا کے لیے ایک لچکدار، اختراعی، اور پائیدار خوراک کے مستقبل کو تشکیل دینے کی کوشش کر رہا ہے۔

حوالہ جات

خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعت کی وزارت

https://worldfoodindia.gov.in/

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2147532

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155134&ModuleId=3

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2166089

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2057536

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU1932_z8otC3.pdf?source=pqals

https://www.eoilisbon.gov.in/docs/1753446032WFI%202025%20International%20Participation%20PPT%202[1].pptx.pdf

پی ڈی ایف فائل کے لیے یہاں کلک کریں۔

Farmer's Welfare

World Food India 2025
”Where Flavors Meet Global Strategic Partnerships

(Backgrounder ID: 155267)

UR-6765

(ش ح۔م م ع۔ف ر)